REGD. No 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل لاہور

فون ۲۹۷۹

چندہ سالانہ
بیرون پاکستان ۳۰ روپے
پاکستان
سالانہ ۲۴ روپے
۶ ماہی ۱۳
۳ ماہی ۷
ماہانہ ۲½
فی پرچہ ۱؍

۲۳ محرم الحرام ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۸/۴ | ۵ نبوت ۱۳۲۹ھش ۵ نومبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

رتن باغ لاہور ۴ نومبر۔ حضرت اماں جان اطال اللہ بقاءہا کو درد تو کم ہے لیکن کمزوری زیادہ ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

لاہور ۴ نومبر۔ محترم نواب عبد اللہ خان صاحب کو کل رات بخار ہو گیا۔ ہلکی ہلکی حرارت اب بھی ہے۔ پھیپھڑوں پر سردی کا اثر بھی ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ٹمپریچر بڑھ جاتا ہے۔ احباب موصوف کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

تبت میں اشتراکیوں کی منظم مدافعت ختم ہو گئی۔

پیکنگ ۴ نومبر۔ ایک تازہ اطلاع کے مطابق تبت میں اشتراکیوں کی منظم مدافعت قریباً قریباً ختم ہو گئی ہے۔ رسل و رسائل کے سلسلے دشوار ہو گئے ہیں۔ چنانچہ ہندوستان کو اس کے اپنے مشن کی طرف سے گزشتہ چھ دن سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ہندوستان کی فوج کو ایک ہزار میل لمبی سرحد پر کڑا پہرہ رکھنے کے احکام مل گئے ہیں۔

ہندوستان دلائی لامہ کو پناہ دیگا

نئی دہلی ۴ نومبر۔ حکومت ہندوستان نے ایک اعلان میں اپنے اس عندیے کا اظہار کیا ہے۔ کہ اگر تبت کے دلائی لامہ ہندوستان میں آنے کا ارادہ ظاہر کریں گے تو انہیں پناہ دی جائے گی۔

پاکستان کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ آپ کرنے کا بنیادی حق دلا کر رہے گا۔

پشاور ۴ نومبر۔ آج پشاور کے جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان نے اپنے پاکستان کے عزم صمیم کا اظہار پھر کیا کہ وہ ریاست جموں و کشمیر کے عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ آپ کرنے کا بنیادی حق دلا کر رہے گا۔ آپ نے پنڈت نہرو کی حالیہ پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے کہ پاکستان کے ساتھ مل کر کشمیر تباہ ہو جائے گا۔ کہا یہ غلط ہے بلکہ صحیح یہ ہے کہ کشمیر ہندوستان کے ساتھ عارضی وابستگی رکھ کر پہلے ہی تباہ ہو چکا ہے۔ اور آجکل ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں جو حالت ہے وہ اسکے بھیانک مستقبل کی شاہد ہے۔

آپ نے وزیر اعظم ہندوستان کے کشمیر میں مجلس آئین ساز کے قیام پر زور دینے کی بات کا ذکر کرتے ہوئے دنیا اتنی بے وقوف نہیں ہے کہ وہ اب اس ڈھونگ کو نہ سمجھ سکے۔ آپ نے کہا پنڈت نہرو کا یہ کہنا بھی کہ مہاراجہ کی حکومت اب ایک غیر معین عرصہ تک کشمیر کے مسئلہ کے حل کا انتظار نہیں کر سکتی۔ لہذا آئین سازی کی مہم شروع کرے زخموں پر نمک چھڑکنے ہی کے مترادف ہے۔ کیونکہ پنڈت نہرو کی شخصیت ہی دراصل اس مسئلے کے منصفانہ حل کے راستہ میں گزشتہ تین سال سے روڑے اٹکا رہی ہے۔ آپ نے آخر میں کہا ہندوستان خواہ کتنے ہی پینترے بدلے پاکستان اس نوالے کو ہضم نہ کرنے دیگا۔ اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کرنے کا بنیادی حق دلا کر رہے گا۔

افغانستان

افغانستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا مجھے افسوس ہے کہ افغانی فرمانرواؤں کی ٹولی اب تک صحیح راستے پر نہیں آئی۔ اور جوں جوں پاکستان اخلاق و مروت سے پیش آ رہا ہے۔ وہ اسے اس کی کمزوری جان کر اپنی ریشہ دوانیوں کو تیز کر رہی ہے۔ حالانکہ پاکستان خدا کے فضل سے آج بھی اتنا مضبوط ہے کہ ایسی دس ٹولیوں سے نمٹ سکے۔ لیکن پاکستان اپنے اسلامی بھائیوں کا خون بہانا نہیں چاہتا۔ تقریر کے دوران میں آپ نے مسلم لیگ کا ذکر بھی کیا اور کہا مسلم لیگ اور ایک مربوط و مضبوط مسلم لیگ کی جتنی قیام پاکستان سے پہلے ضرورت تھی۔ اس سے کہیں زیادہ آج ضرورت ہے یہ جو حشرات الارض کیطرح آئے دن جماعتیں بن بنکر پاکستان کی محبت کا دم بھر رہی ہیں وہ دراصل پاکستان کی دشمن ہیں۔

ترقی کے منصوبوں کا جائزہ

ڈھاکہ ۴ نومبر۔ عالمی بنک کے وفد نے آج وزیر اعظم وزیر صنعت۔ وزیر مواصلات سے بات چیت کرنے کے بعد ترقیات کے بورڈ کی ان سکیموں کا جائزہ لیا جو کرنافلی سے پن بجلی پیدا کرنے اور ٹریکٹروں کے ذریعہ کاشت کرنے وغیرہ کے متعلق ہیں۔ وفد کے دو ارکان آج چاٹگام کے لئے روانہ ہو گئے۔

پشاور وومن کالج کا افتتاح

پشاور ۴ نومبر۔ آج پشاور وومن کالج کا افتتاح کرتے ہوئے بیگم لیاقت علی خان نے کہا کسی ملک کی ترقی جانچنے کے لئے سب سے بڑی کسوٹی یہ ہے۔ کہ اس کی عورتوں کی تعلیمی ترقی کا جائزہ لیا جائے۔ اور تعلیم کے اصل معنے یہ ہیں کہ انسان میں اپنی ذمہ داری جانچنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

کپاس کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی

اجلاس لاہور میں کریگی۔

کراچی ۴ نومبر۔ اگلے سال کو پہلی فروری سے ۹ فروری تک کپاس کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس لاہور میں ہوگا۔ اس میں مختلف ممالک کے کوئی ۱۵۰ نمائندے شرکت کریں گے۔ اجلاس کے ختم ہونے کے بعد یہ ارکان سات دن تک مغربی پاکستان کا دورہ کرینگے۔ اگلے سال اس کمیٹی کا اجلاس امریکہ میں ہوگا۔

صنعتی کونسل کا افتتاح

کراچی ۴ نومبر۔ صنعتی کونسل کا ایک غیر معمولی اجلاس ملک میں کام کو تیز کرنے کے امور پر غور کرنے کے لئے ۹ نومبر کو کراچی میں ہو رہا ہے۔ اسی روز وزیر اعظم پاکستان اس کونسل کا افتتاح کریں گے۔

وفاقی مجلس میں مشرقی بنگال کی نمائندگی

ڈھاکہ ۴ نومبر۔ آج ڈھاکے سے کراچی کو روانہ ہوتے ہوئے پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات آنریبل خواجہ شہاب الدین نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ وفاقی مجلس میں مشرقی بنگال کو کافی نمائندگی ملے گی۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ کلکتے میں اطلاعات و اخبارات کے نمائندوں کیلئے ایک ادارہ قائم کیا جائیگا۔

مختصرات

دمشق ۴ نومبر۔ شام و لبنان میں مشترکہ امور کے نظم و نسق کا سرمایہ اب تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اس کا ۵۵ فیصدی شام کو اور ۴۵ فیصدی لبنان کو ملے گا (دستار)

لنڈن ۴ نومبر۔ برطانیہ کے ایک سرکاری ٹینک ساز کارخانہ میں تین ہفتوں کی تیاری میں ۵۰ فیصدی کا اضافہ ہو گیا ہے (دستار)

لاہور ۴ نومبر ۵ نومبر سے ۱۱ نومبر تک پنجاب ریڈ کراس کے ہفتے کے دوران میں لاہور کے تمام سینماؤں میں ٹکٹوں پر ایک آنہ اور پاسوں پر دو آنہ فی کس کے حساب سے ایک خاص فراہمی کی جائے گی۔ (دستار)

کوئٹہ ۔ ۴ نومبر بیگم لیاقت علی خان کل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن کی ایسوسی ایشن کی شاخ بلوچستان سے خطاب کرینگی۔ (دستار)

لاہور۔ ۴ نومبر۔ حکومت کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ میو سکول آف آرٹس لاہور کے طلباء کی ہڑتال اور اس ادارہ کے انتظام سے متعلق بعض مقامی اخبارات میں کچھ گمراہ کن بیانات شائع کئے ہیں۔ طلباء کی تمام غلط فہمیوں کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ اور نصاب پر نظر ثانی اور نئے مضامین کی ترویج کے لئے ایک مشاورتی کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ (دستار)

بیروت ۴ نومبر۔ لبنانی وزارت خارجہ کو بڑی تعداد میں پاکستانی سامان کے برآمد کی پیشکش موصول ہوئی ہے (دستار)

اقتصادی بہتری اشتراکی خطرہ مفقود کر دیگی

لنڈن ۴ نومبر۔ پاکستان دستور یہ کے صدر مسٹر تمیز الدین خان قاہرہ سے ہوکر کراچی آئینگے۔ کل آپ نے پاکستانی ملاحوں کے مشن کے ایک جلسہ میں شرکت کی۔ ایشیا کے اشتراکی خطرہ کے بارہ میں مسٹر تمیز الدین خان نے کہا میرے خیال میں ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیا میں اس نے کوئی ترقی نہیں کی۔ اس نے اب تک صرف ہندوستان میں اپنے قدم جمائے ہیں۔ لیکن وہاں بھی اسے اپنی پالیسی بدلنی پڑی ہے۔ جوں جوں جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک زیادہ طاقتور ہوتے جائینگے۔ اور اقتصادی حالت بہتر ہوتی جائے گی اشتراکی خطرہ مفقود ہوتا چلا جائے گا۔ آپ نے اس امر کا اظہار بھی کیا کہ سکے کی قدر نہ گھٹنے کی پالیسی سے اسے ہمت افزا ترقی کی ہے جس نے ناقدوں کی غلط فہمی کو دور کر دیا ہے۔

جموں و کشمیر کی ریاست میں بلا تاخیر استصواب کرایا جائے۔ اقوام متحدہ سے ۴۰ مصری پارلیمانی ارکان کا مطالبہ

قاہرہ ۴ نومبر۔ آج مصری پارلیمان کے ۴۰ ارکان نے ایک مشترکہ بیان میں مجلس اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر میں اب بلا تاخیر استصواب رائے عامہ کرایا جائے۔ کیونکہ اس میں تاخیر سے امن عالم کے لئے خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اور اگر اس بڑھتے ہوئے خطرہ کی طرف توجہ نہ دی گئی تو خطرناک نتائج کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس بیان میں آگے چلکر کہا گیا ہے کہ مجلس اقوام جو ساری دنیا کو حق خود اختیاری دلانے کی ضامن ہے۔ اور اس کا دعویٰ کرتی ہے۔ اسے خیال رکھنا چاہیئے کہ کشمیری عوام اس نعمت غیر مترقبہ سے محروم نہ ہونے پائیں۔ مصری ایوان بالا کے صدر اور ازہر یونیورسٹی کے اکابر نے بھی اپنے بیانات میں سلامتی کونسل سے ایسا ہی مطالبہ کیا ہے۔ اس بیان میں اقوام متحدہ کو اس کا یہ وعدہ بھی یاد دلایا گیا ہے کہ ہر ملک کے عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلہ کرنے کا حق دلایا جائے گا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رفتارِ عالم

ہفتہ بھر کی اہم خبروں پر ایک نظر

خورشید احمد

پاکستان:- انڈونیشیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت یعنی مسجومی پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر سلیمان نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشیا کے عوام بالعموم اور مسجومی پارٹی بالخصوص کشمیر کے متعلق پاکستان کے نقطہ نگاہ کی حامی ہے یہ نہایت مناسب اور معقول مطالبہ ہے کہ ایک بین الاقوامی اور غیر جانبدار جماعت کی نگرانی میں کشمیری عوام کی رائے شماری کا انتظام کیا جائے۔

—— ۳۰ اکتوبر کو وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے پشاور یونیورسٹی کا افتتاح فرمایا اور اس طرح صوبہ سرحد کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا۔ اس یونیورسٹی کے چانسلر خان عبد القیوم خان، وزیر اعظم سرحد نے اس موقعہ پر صوبے کی تعلیمی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ سال کے اندر یونیورسٹی کا لاکالج۔ انجنیرنگ کالج اور ٹریننگ کالج قائم ہو جائے گا۔ اس وقت تک سرحد کی تعلیمی ضروریات پنجاب یونیورسٹی پورا کرتی رہی ہے لیکن اس کیلئے سرحد کا علاقہ خسارہ کا علاقہ ہی رہا ہے۔ اب پشاور یونیورسٹی کے قیام سے پنجاب یونیورسٹی کو چالیس ہزار روپیہ کی بچت ہوگی۔

—— حالیہ سیلاب سے ریلوے لائنوں کو جو نقصانات پہنچے تھے ان کی بڑی حد تک مرمت ہو چکی ہے۔ چنانچہ این ڈبلیو آر کے اکثر سٹیشنوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت شروع ہو گئی ہے۔ صرف مندرجہ ذیل برانچ لائنیں تا حال بند ہیں۔ شاہدرہ باغ۔ ناروال۔ چک جھمرہ چنیوٹ۔ شورکوٹ روڈ عبد الحکیم قصور اور گنڈا سنگھ والا

—— پنجاب مسلم لیگ کے سابق صدر اور پنجاب کے سابق وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ نے اپنے رفقاء کار کے مشورے سے مسلم لیگ سے علیحدگی اختیار کرنے کا اعلان کر دیا ہے اور ایک نئی سیاسی جماعت "جناح مسلم لیگ" کی طرح ڈالی ہے۔ آپ نے ایک چار صفحات پر مشتمل بیان میں اپنے اس اقدام کی وجہ جواز پیش کرتے ہوئے حکومت کی پالیسی پر نکتہ چینی کی اور کہا کہ اب مسلم لیگ حکومت کی لونڈی بن کر رہ گئی ہے اور عوام سے اس کا رابطہ بالکل ختم ہو چکا ہے۔

—— یکم نومبر سے مغربی پاکستان میں ہر قسم کے تار اردو میں بھی دئیے جا سکتے ہیں۔ فی الحال تجربۃً یہ سسٹم شروع کیا گیا ہے اور اس کیلئے بعض کارکنوں کو خاص طور پر تربیت دی گئی ہے۔

ھندوستان:- تبت پر کمیونسٹ چینی فوجوں کے حملہ کے خلاف ہندوستان نے جو احتجاج کیا تھا۔ اس کے جواب میں کمیونسٹ چین نے کہا ہے کہ جس طرح حیدر آباد کا معاملہ بھارت کا داخلی معاملہ تھا۔ اسی طرح تبت بھی چین کا اندرونی معاملہ ہے اور کسی غیر ملکی طاقت کو اس میں دخل دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

—— ہندوستان نے اس کے جواب میں لکھا ہے کہ گو تبت کے ساتھ اس کا کوئی سیاسی یا علاقائی مفاد وابستہ نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ تجارتی تعلقات ضرور ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ جنگ بند کر دی جائے ورنہ کمیونسٹ چین اور ہندوستان کے تعلقات پر ناگوار اثر پڑے گا۔

—— کانگرس کے سابق صدر اچاریہ کرپلانی نے کانگرس کے اندر ڈیموکریٹک فرنٹ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد فرقہ وارانہ مفاہمت اور تعمیری کام کرنا بتایا ہے۔

—— سری نگر میں ایک تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے اس امر کی شکایت کی ہے کہ بڑی طاقتیں کشمیر کے معاملہ میں پاکستان کی طرف جھک رہی ہیں آپ نے کہا ہم یہاں صرف اس لئے آئے ہیں کہ کشمیری عوام نے ہمیں بلایا تھا۔ ہم اب کشمیر میں کسی قسم کا خطرہ مول لینے کیلئے تیار نہیں

—— ہندوستان کے وزیر تجارت مسٹر سری پرکاش نے کہا کہ جب تک پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کرنسی کے تبادلے کا کوئی مستقل اور تسلی بخش فیصلہ نہیں ہو جاتا اس وقت تک دونوں ملک کے درمیان تجارت شروع ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

جنگ تبت:- کمیونسٹ چین کی فوجیں بغیر کسی مزاحمت کے تبت کے دارالحکومت کی طرف بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ دارالحکومت اب ڈیڑھ سو میل رہ گیا ہے۔ دلائی لامہ اور ان کی حکومت کسی نامعلوم مقام کی طرف منتقل ہو گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ دلائی لامہ کی حکومت میں پھوٹ پڑ چکی ہے پنچن لامہ کے حامیوں نے کافی اقتدار حاصل کر لیا ہے۔ ان لوگوں کو کمیونسٹ چین کی امداد حاصل ہے۔

جنگ کوریا:- شمالی کوریا کی طرف سے مزید ۱۳ ڈویژن جنگ کی بھٹی میں جھونک دئیے گئے ہیں جس کے نتیجہ میں جنگ کا رخ پھر بدل گیا ہے اور اتحادی فوجوں کی پسپائی شروع ہو گئی۔ چنانچہ بعض مقامات پر وہ پندرہ پندرہ میل پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ اس وقت شمالی کوریا کی طرف سے ایک لاکھ تیس ہزار سپاہی جنگ میں حصہ لے رہے ہیں اور ان کے جوابی حملے سخت ہوتے جا رہے ہیں۔

—— یکم نومبر کو کوریا کے محاذ پر دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ جٹ طیاروں کی لڑائی ہوئی جبکہ کمیونسٹوں نے منچوریا کے بجلی کے کارخانوں کو بچانے کے لئے اپنے جٹ طیارے میدان میں بھیج دئیے۔

ادارہ اقوام متحدہ:- مسٹر ٹرگوی لی کو دوبارہ اقوام متحدہ کا سکرٹری جنرل منتخب کر لیا گیا جن اشخاص نے مسٹر لی کی ملازمت کی میعاد میں توسیع کی تجویز پیش کی تھی۔ ان میں پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں بھی شامل تھے۔ آپ نے اس تجویز کے حق میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جنرل اسمبلی کو یہ خطرہ مول نہیں لینا چاہیئے کہ ادارہ اقوام متحدہ کا کوئی سیکرٹری ہی نہ رہے۔ مسٹر لی ہر طرح اس عہدے کی ذمہ واریوں کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

—— مجلس اقوام کی سیاسی کمیٹی نے امن کے پروگرام کے سلسلے میں روس کی تجویز مسترد کر دی۔ اس تجویز کے چار بڑے نکات تھے۔ جنگ کی تلقین کرنے کی مذمت۔ ایٹم بم کے استعمال کی ممانعت۔ مسلح فوجوں میں ایک تہائی کمی۔ پانچوں بڑی طاقتوں کی طرف سے جنگ نہ کرنے کا عہد۔

متفرق: شام میں جنرل سمیع حناوی کو گولی مار کے ہلاک کر دیا گیا۔ جنرل سمیع حناوی نے گذشتہ سال شام کے فوجی انقلاب کی رہنمائی کی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حملہ آور سابق وزیر اعظم محسن بے برازی کا بھائی ہے جنہیں گذشتہ فوجی انقلاب میں سمیع حناوی کے حکم سے گولی مار دی گئی تھی۔

—— ۲ نومبر کو مشہور برطانوی ڈرامہ نگار مسٹر جارج برنارڈ شا انتقال کر گئے۔ آپ دنیا کی ایک مشہور شخصیت اور بیسوی صدی کے بلند مرتبہ ڈرامہ نگار تھے۔

صدر ٹرومین صدر جمہوریہ امریکہ پر قاتلانہ حملہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ مگر اسے ناکام بنا دیا گیا۔ مسٹر ٹرومین۔ فیلڈ مارشل جان ڈل کی یادگار کی رسم افتتاح ادا کرنے کے لئے جانے والے تھے کہ چند اشخاص آپ کی اقامت گاہ میں جبراً داخل ہونے کی کوشش کرنے لگے۔ محافظ دستوں نے مداخلت کی۔ کچھ عرصہ کی بندوقوں کی شدید لڑائی کے نتیجہ میں حملہ آوروں میں سے ایک ہلاک ہو گیا اور دوسرا شدید زخمی۔

حملہ آور امریکہ کے زیر نگین علاقہ پورٹو ریکا کی نیشنلسٹ پارٹی سے تعلق رکھتے تھے اس جماعت نے حال ہی میں امریکہ کے خلاف بغاوت برپا کی ہے۔

مبلغ سنگاپور کے خلاف مقدمہ خارج کر دیا گیا

کچھ عرصہ ہوا مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ آپ پر بعض غیر احمدیوں کی غلط رپورٹ کی بناء پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ آپ ایسی جگہ بغیر سرکاری اجازت نامہ حاصل کئے تعلیم دے رہے تھے۔ جہاں بغیر اجازت تعلیم دینا قابل سزا ہے۔ دراصل آپ کو بعض غیر احمدیوں نے ایک خاص جگہ میں تبادلہ خیالات کے لئے بلوایا تھا۔ جب آپ وہاں تشریف لے گئے۔ اور گفتگو شروع ہوئی تو آپ نے کوئی حوالہ دکھایا اس پر ایک شخص آپ کا نام وغیرہ اور گواہوں کے نام لکھ کر لے گیا اور جا کر پولیس میں رپورٹ کر دی۔ اس پر پولیس نے ان کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا آپ جب پہلی بار پیش ہوئے اور آپ نے بیان دیا کہ یہ محض مخالفت کی وجہ سے غلط رپورٹ کی گئی ہے ورنہ وہ تو مبلغ کے طور پر کام کرتے ہیں تو مجسٹریٹ صاحب نے دریافت کیا کہ کیا آپ کوئی گواہ پیش کرنا چاہتے ہیں یا ابھی فیصلہ کر دیا جائے۔ اس پر ایاز صاحب نے کہا کہ وہ ضرور اپنا گواہ پیش کرینگے چنانچہ مجسٹریٹ نے اسے منظور کر لیا اور مقدمہ کی تاریخ ڈال دی۔

اب تین اکتوبر کو گواہی لینے کے بعد مجسٹریٹ صاحب نے مقدمہ خارج کر دیا۔ فالحمد للّٰہ علی ذالک۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمارے مجاہد بھائی کو اس مقدمہ میں کامیابی عطا فرمائی۔

وکالۃ التبشیر اس موقعہ پر ان تمام بزرگان سلسلہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے جو اپنے مجاہد بھائی کے لئے اس موقعہ خاص طور پر دعا کرتے رہے ہیں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء (وکیل التبشیر)

خدام الاحمدیہ کا عہد:-

سالانہ اجتماع ۱۹۵۰ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے عہد میں ایک اور لفظ کی ایزادی فرمائی ہے۔ چنانچہ اب خدام الاحمدیہ کے عہد کی عبارت حسب ذیل ہوگی

"اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و اشھد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ

"میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ دینی۔ قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان، مال۔ وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا"

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۵ر نومبر ۱۹۵۰ء

مسلم لیگ سے علیحدگی کا ایک نازک پہلو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب ممدوٹ کے مسلم لیگ سے علیحدہ ہونے سے ملک و قوم کو فائدہ ہوتا ہے یا نقصان اس کے متعلق اس وقت کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ یہ تو آئندہ زمانہ ہی بتائے گا۔ لیکن ایک بات جو اس وقت بھی محسوس ہو رہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ آپ کے استعفٰی سے تمام دشمنانِ مسلم لیگ کو بے حد مسرت حاصل ہوئی ہے۔ اور وہ خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔ سوائے روزنامہ "نوائے وقت" اور "سول" کے پاکستان کے تمام وہ اخبارات جنہوں نے آپ کی علیحدگی پر اظہارِ مسرت و اطمینان کیا ہے۔ وہی ہیں جو پہلے ہی سے مسلم لیگ کے سخت دشمن ہیں۔ اور ان میں سے اکثر ایسے ہیں۔ جن کی پالیسی صرف ملک میں فی الحال انتشار پھیلانا اور تخریب کی فضا کو ہوا دینا ہے۔ ایک دو تو ان میں سے ایسے ہیں۔ جو ان جماعتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جو پاکستان کے تخیل ہی سے بیزار ہیں۔ اور تقسیم سے پہلے بھی دشمنوں کے اشاروں پر اسکی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتی رہی ہیں۔ اور اس کے بعد بھی پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے پر دشمنوں کی شہ پر اس کو تباہ کرنے کے لئے ملک میں انتشار اور مذہبی خانہ جنگی پھیلانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کر رہیں۔

بعض انفرادی مثالوں کو چھوڑ کر جتنی جماعتیں اس وقت ممدوٹ اور اس کے دوستوں کے مسلم لیگ سے علیحدہ ہونے پر خوش ہیں۔ وہ تقریبًا تمام کی تمام ایسی ہیں۔ جن کی پاکستان سے وفاداری نہ صرف یہ کہ یقینی نہیں ہے۔ بلکہ متلون اور اکثر منافقانہ ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ ان جماعتوں کا ہر فرد ایسا ہے۔ بلکہ مطلب صرف یہ ہے۔ کہ ایسی جماعتوں کی اکثریت پاکستان کے متعلق کوئی یکساں وفاداری کی پالیسی نہیں رکھتی۔ ذیل میں ہم احراریوں کے ترجمان "آزاد" کے ایک افتتاحیہ سے جو اسکی اشاعت ۶ر نومبر ۱۹۵۰ء میں شائع ہوا۔ ایک آدھ اقتباس درج کرتے ہیں۔ جس سے بعض ان جماعتوں کے مقاصد پر روشنی پڑیگی۔ اور اس امر پر بھی روشنی پڑیگی۔ کہ مخالفین مسلم لیگ کو ہی صرف ممدوٹ صاحب کی اور ان کے دوستوں کی مسلم لیگ سے علیحدگی پر کیوں بے حد خوشی ہوئی ہے۔ آزاد لکھتا ہے:-

"کیا یہ واقعہ نہیں۔ کہ "حزب مخالف" کی آواز آج ان گوشوں سے بلند نہیں کی جاتی۔ جن کو "غدار" یا "دشمنِ پاکستان" کہہ کر بیک جنبش قلم ٹھکرا دیا جاتا تھا۔ بلکہ یہ صدا اب قصرِ حکومت کے باضابطہ اور بے ضابطہ ایوانوں اور بغلی کمروں کی چھتوں سے ٹکراتی ہوئی عام فضاؤں میں ایک ارتعاشی ردِ عمل اور شکوک و شبہات کو پیدا کرتی ہوئی دن بدن سربلند ہوتی نظر آتی ہے۔ جو صدا سب سے پہلے ۲۴ر دسمبر ۱۹۴۷ء کو دہلی دروازے کے باغ متصلہ پولیس کوتوالی کے سبزہ زار میں ایک عظیم الشان مجمع کے سامنے مجلس احرارِ اسلام کے پلیٹ فارم سے بلند کی گئی تھی۔ جس کی ہلکی سی بازگشت "پاکستان عوامی پارٹی" کی شکل میں چند ماہ بعد کراچی کے دار السلطنت سے سنی گئی اور پنپنے یا پروان چڑھنے سے پہلے ہی گلا گھونٹ کر دبا دی گئی۔ وہی صدا پھر ۱۹۴۹ء کے وسط میں عوامی لیگ اور آخری مہینوں میں جماعت اسلامی کے نعروں اور پروگراموں کے ساتھ یکے بعد دیگرے مجادلہ و مقابلہ کی مبارز طلبی کرتی ہوئی پبلک طور اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے نظر آئی۔ اور بڑھتے بڑھتے یہاں تک پھیلی کہ سرکاری گروہ نے اپنی تمام تر لاپرواہی اور تمکنت کو خیرباد کہتے ہوئے اس کا سیاسی نوٹس لینا شروع کیا۔"

معاصر سہ روزہ "آزاد" نے اپنے افتتاحیہ میں کمیونسٹوں کا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ احراریوں کے بعد سب سے زیادہ خوشی اس انتشار کی انہیں کو ہونی چاہیئے۔ یہ تمام پارٹیاں جن کا ذکر اس نے کیا مع کمیونسٹ پارٹی کے مسلمہ طور پر مسلم لیگ کی دشمن ہیں۔ اور مدت سے خیال ہی خیال میں اس کا جنازہ بھی نکال چکی ہوئی ہیں۔ اور اس خیالی عالم میں ممدوٹ صاحب کی علیحدگی کو اس کے کفن میں آخری کیل تصور کرتی ہیں۔ اس لئے وہ جتنا بھی اظہارِ مسرت کریں بجا ہے۔

جہاں تک ہم نے اس امر پر غور کیا ہے۔ اس وقت تک ہمارا احساس یہی ہے۔ کہ یہ تازہ علیحدگی کسی سیاسی یا مذہبی اختلاف پر نہیں ہوئی۔ بلکہ اس کی وجہ بھی تقریبًا وہی ہے۔ جو عوامی لیگ کی علیحدگی کی وجہ ہے۔ یعنی ذاتی مناقشت۔ اور یقینًا یہ معقول نظر نہیں آتا ہے۔ کہ بغیر کسی اصولی سیاسی اختلاف کے ایک پارٹی سے علیحدگی اختیار کی جائے۔ اور نئی پارٹی بنائی جائے۔ ہم نے ممدوٹ صاحب کا بیان غور سے پڑھا ہے۔ اس سے بالکل مترشح نہیں ہوتا۔ کہ آپ کو مسلم لیگ سے کوئی اصولی اختلاف ہے۔ بلکہ آپ نے اپنی پارٹی کا جو نام تجویز کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عوامی لیگ کی طرح آپ کے اصول بھی وہی ہیں۔ جو مسلم لیگ کے اصول ہیں۔ آپ نے علیحدگی کے لئے جتنے بھی وجوہات بیان کئے ہیں۔ سب کے سب موجودہ مسلم لیگ کی کوتاہیوں کے متعلق ہیں۔ جس کے آپ بھی ایک مقتدر رکن ہی نہیں بلکہ مقتدر عہدہ دار رہ چکے ہیں۔ اگر آپ علیحدہ نہ ہوتے۔ اور مسلم لیگ میں رہتے ہوئے ہی ان کوتاہیوں پر روشنی ڈالتے تو ہمارا خیال ہے کہ موجودہ حالات میں ملک و قوم کے لئے زیادہ بہتر ہوتا۔ آپکی علیحدگی سے ملک و قوم کو جو فائدہ ہوگا۔ وہ ابھی پردۂ غیب میں پنہاں ہے۔ لیکن جو نقصان پہنچا ہے۔ وہ فوری اور اظہر من الشمس ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ آپ کی علیحدگی سے ملک میں انتشار پھیلانے والے عناصر کو بے حد تقویت پہنچی ہے۔ یہ بات احرار اور کمیونسٹ پارٹی کے اظہار مسرت سے بالکل عیاں ہے۔ اور ان کو اپنے اس موقف میں بے حد امداد پہنچی ہے۔ جس کے تخریبی مقاصد ملک و قوم سے مخفی نہیں ہیں۔ جس کو وہ "حزب مخالف" کے پر فریب پردے سے ڈھانکتے چلے آئے ہیں۔ اس غیر دانشمندانہ اور مصلحت نااندیشانہ اقدام نے ان کی اس فریب کاری کو اور بھی دلآویز اور مضبوط بنا دیا ہے۔ اور اسی طرح خواہ کتنا بھی نادانستہ طور پر ہی سہی۔ تخریبی عناصر کو کھیل کھیلنے کا سنہری موقعہ بہم پہنچایا گیا ہے۔ چنانچہ "آزاد" اپنے اسی افتتاحیہ میں اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہوا لکھتا ہے:-

"آج تو ہمیں صرف یہ دیکھنا ہے۔ کہ افتراق و علیحدگی کی فی الجملہ کوششیں آج اسی کیمپ سے کیوں سربلند ہو رہی ہیں۔ جو کل تک ایک ہی کشتی کے کھیون ہار تھے۔ اگر یہ صحیح ہے اور یقینًا اس میں کوئی کلام نہیں۔ کہ عوامی لیگ کی تمام تر لیڈر شپ اور کارکنان آزمودہ اور مخلص لیگیوں پر مشتمل ہے۔ اگر اس میں بھی کوئی کلام نہیں کہ جماعت اسلامی کی غالب اکثریت ان کارفرماؤں اور کارکنان سے عملی زندگی کی نشوو ارتقا حاصل کر رہی ہے۔ جنہوں نے پبلک زندگی کی ابتداء مسلم لیگ کی تحریک سے کی اور پاکستان کا مطلب کیا ہے۔ لا الٰہ الا اللہ سمجھتے ہوئے اور عوام کو یقین دلاتے ہوئے اس کی تحریک نافرمانی میں پروانہ وار نثار ہوتے رہے۔ اور اب "جناح مسلم لیگ" کا نعرہ لگانے والے کارفرماؤں اور رہنماؤں کی سابقہ حیثیت اور تاریخ سے کوئی فاتر العقل ہی ہوگا جو انکار کر سکے۔ کہ یہ سب صفِ اول کے مخلص رہنماؤں میں سے نہیں تھے۔ جو اضلاع۔ صوبہ اور مرکز میں سرکاری اور غیر سرکاری حیثیتوں میں ممتاز اور قابل اعتماد طریق سے مسلم لیگ کی خدمات سرانجام نہیں کر چکے۔"

"حزب مخالف" محض ایک فریب ہے۔ خاص کر عوامی لیگ اور ممدوٹ صاحب کی نئی "جناح مسلم لیگ" کی صورت میں تو اس کے کوئی معنی ہی نہیں۔ کیونکہ یہ دونوں جماعتیں کسی اصول کی بنا پر مسلم لیگ سے علیحدہ نہیں ہوئیں۔ بلکہ ان کی علیحدگی کی وجوہات سیاست سے کوئی تعلق نہیں رکھتیں۔ اور جو کچھ وہ کرنا چاہتی ہیں وہ مسلم لیگ میں رہ کر باحسن طریق کر سکتی تھیں۔ اور اس سے جو نقصان تخریبی عناصر کو تقویت دینے کی صورت میں پہنچتا ہے۔ وہ یقینًا نہ پہنچ سکتا۔ رہے احراری تو ان کا اصول صرف پیٹ ہے۔ انکی گلے بازی تو ایک بکاؤ مال ہے۔ خواہ کالا چور ہی خرید لے۔ اسلامی جماعت والوں کا بھی کچھ ایسا ہی حال ہے۔ احراریوں اور ان میں صرف درجہ کا فرق ہو تو ہو۔ ویسے کوئی خاص فرق نہیں۔ اور کمیونسٹ پارٹی تو سبحان اللہ۔ وہ پاکستان اور اسلام تو کیا تمام کرۂ ارض کو اور تمام مذاہب عالم کو بحق روس پہلے ہی سے بیع کئے بیٹھی ہے۔

آخر میں ہم "عوامی لیگ" اور "جناح مسلم لیگ" کی خدمت میں صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ "حزب مخالف" کی ضرورت تسلیم مگر اتنا خیال کر لیجیئے۔ کہ اسمبلی کی کرسیوں پر ان کو کن لوگوں کے ساتھ بیٹھنا پڑیگا۔ نہیں نہیں کن لوگوں کے ساتھ وعدہ مواعید کر کے اور عہد و فا باندھ کر انتخاب لڑنا پڑیگا؟

ہم نہ کسی سیاسی کہلانے والی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور نہ کسی گروپ سے ہم کو دشمنی ہے۔ ہمارے لئے وہ تمام لوگ جو پاکستان کے استحکام اور بہبودی کے لئے قربانیاں کر رہے ہیں۔ یکساں طور پر قابل عزت ہیں۔ اور ہم صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ پاکستان میں امن قائم رہے تاکہ وہ اطمینان اور استقامت کے ساتھ جادۂ ترقی پر گامزن رہے۔ پاکستان دنیا میں سب سے بڑا ایسا ملک ہے۔ جس میں مسلمان کہلانے والوں کی اکثریت ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جس طرح دنیاوی لحاظ سے یہ سب سے بڑا اسلامی کہلانے والا ملک ہے۔ اسی طرح یہ سب سے بڑا اسلام کو دنیا میں سرخرو کرنے والا ملک بن جائے۔ اور دینی اور دنیوی لحاظ سے یہ اتنا مضبوط اور مستحکم ہو جائے۔ کہ اسلام کا چشمہ یہاں سے پھوٹ پھوٹ کر ساری دنیا کو سیراب کر دے۔ اس لئے جو گذارشات ہم نے اوپر کی ہیں وہ غیر جانبدارانہ ہیں۔ اور پاکستان اور اسلام کی محبت کی وجہ سے کی ہیں۔ کسی گروپ کی مخالفت یا موافقت کے نقطۂ نظر سے نہیں کہیں۔ ہو سکتا ہے کہ رفتارِ زمانہ ہمارے نتائج کو غلط ثابت کر دے۔ کیونکہ ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے۔ وہ پاکستان کے موجودہ حالات کے پیشِ نظر عرض کیا ہے۔ سیاسی مستقبل کا ہمیں علم نہیں۔ اسے ہم سے زیادہ وہ لوگ جانتے ہیں۔ جو سیاسی عوامل اور ان کے اثرات پر دن رات غور کرنے کے عادی ہیں۔ ہمیں کوئی ایسا دعوٰی نہیں ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

شانِ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ از نجم الہدیٰ (عربی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اس خدا کیلئے تمام تعریفیں ہیں جس نے تمام چیزوں کو پیدا کیا اور ہر ایک چیز میں ایک قسم کی خوبصورتی رکھی۔ اس نے انسانوں کے نفسوں کو اپنے لئے بنایا اور اپنی ذات کے ساتھ ان کی بے آرامی کو دور کیا اور جو کچھ بنایا نہایت استوار اور خوب اور نئی طرز کا اور محکم بنایا اور سورج کو روشن کیا اور چاند کو چمکایا اور انسان کو عزت اور شرف اور مرتبہ بخشا اور اس کے رسولِ اُمّی پر درود اور سلام ہو جس کا نام محمدؐ اور احمدؐ ہے۔ یہ دونوں نام اس کے وہ ہیں کہ جب حضرت آدم کے سامنے تمام چیزوں کے نام پیش کئے گئے تھے تو سب سے اول یہی دو نام پیش ہوئے تھے۔ کیونکہ اس دنیا کی پیدائش میں یہی دو نام علت غائی ہیں اور خداتعالیٰ کے علم میں یہی اشرف اور اقدم ہیں۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بوجہ ان دونوں ناموں کے تمام انبیاء علیہم السلام سے اول درجہ پر ہیں اور باعث اس کے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر تمام نبوت کے علم ختم ہو گئے اور آپ پر کامل اور جامع طور پر وحی نازل کی گئی اور آخری معارف وہ سب کچھ جو پہلوں اور پچھلوں کو دیا گیا تھا آپ کو عطا ہوا۔ ان تمام وجوہ سے آپ خاتم الانبیاءؐ ٹھہرے اور ہر ایک سفید اور سیاہ کی طرف آپ کو بھیجا اور ہر ایک اندھے اور بہرے اور گونگے کی اصلاح کیلئے آپ کو پسند فرمایا۔ اور خداتعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجنابؐ کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی نبی اور رسول نہیں کیا گیا۔ خدا نے اپنے پاس سے آپؐ کو علم دیا اور اپنے پاس سے فہم عطا کیا اور اپنے پاس سے معرفت بخشی اور اپنے پاس سے پاک کیا اور اپنے پاس سے ادب سکھلایا اور برگزیدگی کے پانی سے اپنے پاس سے نہلایا۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس خدا کی تعریف کرنا واجب ہو گیا جو آپؐ کے ہر ایک کام کا آپ متکفل ہوا اور اپنی پناہ کی چادر کے نیچے جگہ دی اور ہر ایک کام آنحضرتؐ کا اپنی توجہ خاص سے بغیر توسط استادوں، باپوں اور امیروں کے بنایا اور اپنے پاس سے اس پر ہر ایک قسم کی نعمت پوری کی پس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی روح نے خداتعالیٰ کی وہ تعریف کی کہ جو کوئی فکر اس کے بھیدوں تک نہیں پہنچ سکتا اور کوئی آنکھ اس کے نوروں کی حدوں تک نہیں پہنچ سکتی۔ اور اس نے خدا کی تعریف کر کمال تک پہنچایا یہاں تک کہ اس کے ذکروں میں گم اور فنا ہو گیا اور اس کے اس قدر تعریف کرنے اور خداتعالیٰ کو صاحب تعریف ٹھہرانے کا سر یہ تھا کہ خداتعالیٰ نے متواتر اور پے درپے اس پر اپنے فضل نازل کئے اور وہ عنایت اس کے شامل حال کی جس نے ایک طرفۃ العین بھی اس کو اپنی کوشش اور سعی کا محتاج نہ کیا یہاں تک کہ وجہ اللہ نے اس کے دل کو چیر کر اپنا دخل اس میں کیا اور اپنی محبت میں اس کو یگانہ بنایا پس اس محسن کی تعریف کے لئے اس کے دل نے جوش مارا اور خداتعالیٰ کی تعریف اس کی دلی مراد ہو گئی اور یہ وہ مرتبہ ہے کہ بجز اس کے کسی کو رسولوں اور نبیوں اور ابدالوں اور ولیوں میں سے عطا نہیں ہوا۔ کیونکہ ان لوگوں نے اپنے بعض معارف اور علوم اور نعمتیں بتوسط عالموں اور باپوں اور احسان کرنے والوں کے پائی تھیں۔ مگر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ پایا جناب الٰہی سے پایا۔ اور جو کچھ ان کو ملا اسی چشمۂ فضل اور عطا سے ملا۔ پس دوسروں کے دل حمد الٰہی کے لئے ویسے جوش میں نہ آ سکے جیسا کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا دل جوش میں آیا۔ کیونکہ ان کے ہر ایک کام کا خدا ہی متولی تھا۔ پس اسی وجہ سے کوئی نبی یا رسول پہلے نبیوں اور رسولوں میں سے احمدؐ کے نام سے موسوم نہیں ہوا۔ کیونکہ ان میں سے کسی نے خدا کی توحید اور ثنا ایسی نہیں کی جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ اور ان کی نعمتوں میں انسان کے ہاتھ کی ملونی تھی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح ان کو تمام علوم بے واسطہ نہیں دیئے گئے اور ان کے تمام امور کا بلاواسطہ خدا متولی نہیں ہوا۔ اور نہ تمام امور میں بے واسطہ ان کی تائید کی گئی۔ پس کامل طور پر بجز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کوئی مہدی نہیں اور نہ کامل طور پر بجز آنجنابؐ کے کوئی احمدؐ ہے اور یہ وہ بھید ہے جس کو محض ابدال کے دل سمجھتے ہیں اور کوئی دوسرا سمجھ نہیں سکتا۔ اور پھر جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریفیں اس وجہ سے تھیں کہ انہوں نے خداتعالیٰ کو اختیار کر لیا تھا اور ہوائے نفس سے الگ ہو کر خداتعالیٰ کی طرف متوجہ ہو گئے تھے اور اخلاص اور صدق اور توحید سے اس کی طرف دوڑے تھے سو خدا نے تعریفیں بطور انعام کے ان کی طرف واپس کر دیں۔ اور تمام یگانہ صدیقوں سے اس کی یہی عادت ہے کہ وہ حامد کو محمود بنا دیتا ہے

پس ہمارا نبی محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) زمین و آسمان میں تعریف کیا گیا اور اس قصے میں پرستاروں کیلئے یاد رکھنے کی بات ہے اور خدا کے ثنا خواہوں کو اس میں بشارت ہے۔ کیونکہ خدا کی تعریف کرنے والے کی تعریف کو اسی طرف رد کر دیتا ہے اور اس کو قابل تعریف ٹھہرا دیتا ہے۔ پس وہ دنیا میں تعریف کیا جاتا ہے اور اس کی قبولیت زمین پر پھیلائی جاتی ہے۔ پس ہر ایک جو نیک طینت ہے اس کی تعریف کرتا ہے اور یہی عبودیت کی حقیقت کا کمال اور پاک نفسوں کا انجام کار ہے اور اس مقام کو کوئی شخص بجز صاحب معرفت کے نہیں پہچانتا اور یہی نوع انسان کی غایت اور عابدوں کا کامل مطلوب ہے۔ یہی وہ امر ہے جو اولیا کی امیدوں کا منتہا اور طالبوں کے سلوک کے ختم ہونے کی جگہ ہے۔ اور اسی کے ساتھ عنایت الٰہی برگزیدوں کے نفوس کو مکمل کرتی ہے اور یہی شریعت کے بوجھوں کا مغز اور مجاہدات دینی کا نتیجہ ہے اور یہ ان امور کا بھید ہے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف لائے پس اس نبی پر سلام اور برکتیں اور درود اور تحیت ہوں.......

اور تجھے کیا خبر ہے کہ حمد کیسے کسی ہیں۔ اور کیوں اس کا بلند پایہ ہے اور اس کی عظمت سمجھنے کیلئے تجھے یہ کافی ہے کہ خدا نے قرآن شریف کی تعلیم کو حمد سے ہی شروع کیا ہے تا لوگوں کو حمد کے مقام کی بلندی سمجھاوے جو کسی دل میں بجز گدازش اور محویت کے جوش نہیں مار سکتی اور اسی وقت متحقق ہوتی ہے جبکہ نفس امارہ کچلا جائے اور نفسانی چولہ اتار لیا جائے اور یہ حمد کسی زبان پر جاری نہیں ہو سکتی۔ بجز اس کے کہ پہلے دل میں محبت کی آگ بھڑکے بلکہ یہ وجود پذیر ہی نہیں ہو سکتی جب تک کہ غیر کا نام و نشان بکلی زائل نہ ہو جائے اور پیدا نہیں ہو سکتی جب تک کہ ایک شخص آتش محبت معبود حقیقی میں جل نہ جائے اور جو شخص اس آگ میں اپنے تئیں ڈال دے پس وہی اپنے دردمند دل اور دل سرے جو خدا میں محو ہے خدا کی تعریف کرے گا اور وہ وہی شخص ہے جس کو آسمان میں احمدؐ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور قریب کیا جاتا ہے اور عزت کے گھر اور قصارۃ الدار میں داخل کیا جاتا ہے اور وہ عظمت اور جلال کا گھر ہے جو بطور استعارہ کہہ سکتے ہیں کہ خدا نے اس کو اپنی ذات کیلئے بنایا۔ پھر اس گھر کو بطور مستعار اس کو دے دیتا ہے جو اس کی ذات کا ثناخواں ہو۔ پس یہ شخص زمین اور آسمان میں خداتعالیٰ کے حکم کے ساتھ تعریف کیا جاتا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں محمدؐ کے نام سے پکارا جاتا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ بہت تعریف کیا گیا اور یہ دونوں اسم ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے ابتدا دنیا سے وضع کئے گئے ہیں۔ پھر بعد اس کے اس شخص کو بطور مستعار دیئے جاتے ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے بطور اظلال و آثار ہو اور جس شخص کو ان دونوں ناموں سے ایک چنگاری دی گئی تو اس کا دل نئی قسم کے نوروں سے روشن کیا گیا پس ہم جو اسلام کا گروہ ہیں ہمیں خوشخبری ہو کہ ہمیں احمدیت اور محمدیت کا صفت والا نبی ملا۔ اور اس کا نام خداتعالیٰ کی طرف سے احمدؐ محمدؐ ہوا۔ تاکہ اس کے دونوں نام امت کیلئے ایک تبلیغ ہوں اور اس مقام کے لئے یہ ایک یاد دہانی ہو۔ وہ مقام جو فنا اور غیر اللہ سے منقطع ہونے اور معدوم ہونے کا مقام ہے تاکہ امت ان معنوں میں رغبت کرے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ان دونوں ناموں کی پیروی کرے۔ اور پیروی کے لئے قرآن شریف میں بلایا گیا ہے جبکہ رسولؐ کی زبان سے کہا گیا کہ آؤ میری پیروی کرو تا خدا تم سے پیار کرے پس یہ سن کر کہ یہ انعام ملے گا۔ ہماری روحیں جنبش میں آئیں اور ہمارے دل شوق سے بھر گئے اور ان کی شکلیں یوں ہو گئیں جیسا کہ شراب سے بھرے ہوئے کوزے ہوتے ہیں۔ اور اس رسولؐ کی کیا ہی بلند شان ہے جس کا نام بھی حکمت سے خالی نہیں بلکہ خدا جوئی کے طریقہ کی اس سے تعلیم ملتی ہے اور معرفت کی راہوں کی طرف وہ ہدایت کرتا ہے اور اس میں اس نقطہ کی طرف اشارہ ہے جس پر اہل معرفت کے سلوک ختم ہوتے ہیں اور نیز خداشناسی کے آخری مقام کی طرف اشارہ ہے

پس اے خدا اس نبی پر سلام اور درود بھیج اور اس کی آل پر جو مطہر اور طیب ہیں۔ اور اس کے اصحاب پر جو دن کے میدانوں کے شیر اور راتوں کے راہب ہیں اور دین کے ستارے ہیں۔ خدا کی خوشنودی ان سب کے شامل حال ہے"

(نجم الہدیٰ ص ۲ و ۴)

درخواستہائے دُعاء

(۱) خاکسار کے والد مکرم میاں حسن دین صاحب ایک عرصہ سے پیشاب کے بند ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ خاکسار خود بھی ایک عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار حافظ غلام محی الدین رتن باغ لاہور

(۲) میرا لڑکا نذیر احمد چند دنوں سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار رحمت اللہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برادرِ عزیز پیر محی الدین صاحب مرحوم

از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے مبلغ انچارج احمدیہ مشن امریکہ

حال ہی میں برادرِ عزیز پیر محی الدین صاحب مرحوم پائلٹ آفیسر ابن حضرت پیر اکبر علی صاحب مرحوم کی ہوائی جہاز کے ایک حادثے سے اچانک وفات کی اطلاع ملی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اس وقت جب کہ وہ ابھی ہوائی جہاز کی ٹریننگ لے کر چند ماہ قبل ہی امریکہ سے واپس لوٹے تھے۔ بظاہر ان کا وجود ملک اور سلسلے کے لئے بہت مفید ثابت ہو سکتا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی حکمتوں کو انسان نہیں سمجھ سکتا اور وہ صرف ظاہر پر نگاہ کرتا ہے ایک مومن ایسے موقعہ پر خدا تعالےٰ کی مشیت پر صبر و شکر کے ساتھ راضی ہوتا ہے اور یہی وہ نمونہ ہے جو محی الدین مرحوم کے خاندان نے عمدہ طور پر دکھایا ہے۔ بہرحال مرحوم نوجوان کے اخلاص، نیکی اور سلسلے سے محبت کی یاد دل کو تڑپا دیتی ہے۔

احباب کو پیر محی الدین صاحب مرحوم کے اخلاص کا اندازہ ان کے بھائی پیر معین الدین صاحب واقف زندگی حال مقیم انگلستان کے مضمون سے ہو گیا ہو گا۔ مرحوم اپنی ٹریننگ کے سلسلے میں جیکسن وِل امریکہ میں جو ہمارے سابق مرکز شکاگو سے تقریباً ڈیڑھ ہزار میل دور ہے۔ قریباً ایک سال تک مقیم رہے۔ ان کے امریکہ آنے سے قبل میری ان سے ملاقات کبھی نہ ہوئی تھی۔ اور ان کے قیام امریکہ کے دوران میں باوجود اس کے کہ دونوں طرف سے ملاقات کی خواہش کا اظہار ہوتا رہا اور اس کے لئے کوشش بھی کی گئی۔ لیکن ادھر میری مصروفیات اور مالی مشکلات کی وجہ سے اور ادھر محی الدین مرحوم کی ٹریننگ کے سخت پروگرام کی وجہ سے یہ خواہش پوری نہ ہو سکی۔ حتیٰ کہ وہ واپس بھی چلے گئے مگر باوجود اس کے کہ ہم دونوں گویا اپنی زندگی میں کبھی بھی ایک دوسرے کو نہ مل سکے۔ انہوں نے اپنے اخلاص اور ایمان کا جو اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ اس کا میری طبیعت پر اس قدر گہرا اثر تھا کہ میں نے ان کی وفات کو اپنے ایک نہایت عزیز قریبی کی وفات کی طرح محسوس کیا اخلاص و تقوےٰ کے بہرحال مختلف مقام ہیں۔ مرحوم کی نیکی کا اندازہ بالخصوص دوسرے غیر احمدی بلکہ احمدی نوجوانوں کی بھی اس گروپ میں موجودگی سے بھی نہایت امتیازی طور پر ہوا۔

دسمبر ۱۹۵۳ء میں امریکہ پہنچتے ہی انہوں نے مجھے جیکسن وِل سے اپنی آمد کی اطلاع کی اور پہلے ہی خط میں لکھا کہ ”میرا ارادہ ہے کہ وصیت کا چندہ میں ضرور باقاعدہ ادا کرتا رہوں“ اور مجھ سے مشورہ پوچھا کہ چندہ آیا پاکستان میں ادا کرنا زیادہ مناسب رہے گا۔ یا امریکہ مشن میں۔ اور ساتھ ہی لکھا کہ:- ”اگرچہ ہم آپ سے کافی دور ہیں مگر پھر بھی اگر خطوط کے ذریعے ہی ملاقات ہوتی رہی تو ہمارے جماعتی تعلقات کے مدنظر مسرت قلب کا باعث ہو گی“

اس خط کے بعد ان سے خط و کتابت کا سلسلہ باقاعدہ جاری رہا۔ شروع میں انکو چندہ بھجوانے میں چند روز کی دیر ہو گئی تو خود ہی لکھا:- ”مجھے افسوس ہے کہ موصی ہونیکے باوجود میں ابھی تک اپنا چندہ ادا نہیں کر سکا۔ وقت کی بہت دقت ہے کام سے پانچ بجے کے قریب واپس آتے ہیں اس وقت ڈاکخانہ وغیرہ بند ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میرے چندے کا کسی اور کو پتہ چلے کہ میں نے کس قدر چندہ ادا کیا ہے۔ اس طرح لطف چلا جاتا ہے اسی لئے میں کسی اور کے سپرد نہیں کرتا کہ وہ آپ کو بھیج دیوے“

نوجوانوں میں تقویٰ کا یہ مقام کم نظر آتا ہے مرحوم نے اسکے بعد اپنے چندوں کی ترسیل کو نہ صرف شرح کے مطابق باقاعدہ جاری رکھا بلکہ تحریک جدید اور مقامی اشاعت فنڈ وغیرہ میں بھی نہایت باقاعدگی سے حصہ لیا اور کبھی بھی یاددہانی کا موقعہ نہ دیا۔ میں نے ان کو اپنے حلقے میں تقسیم کے لئے جب کچھ لٹریچر بھجوایا تو اس پر نہایت شادمانی کا اظہار کیا اور بعد میں خود بھی منگوا کر تقسیم کرتے رہے۔ کھانے کے سلسلے میں حلال و حرام کا نہایت سختی سے خیال رکھا۔ شکاگو یا واشنگٹن جیسے شہروں میں ہمیں چونکہ یہودیوں کی دوکانوں سے ذبیحہ گوشت مل جاتا ہے اسلئے ہمیں اس مشکل کا اس قدر احساس نہیں ہوتا۔ مگر مرحوم کے لئے چونکہ خود پکانے کا موقعہ ہی نہ تھا اسلئے ان کے ساتھیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے گوشت سے کلیتہً ہی پرہیز کیا اور اپنے سارے عرصہ قیام میں انڈوں وغیرہ پر قناعت کی۔

خاکسار سے خط و کتابت کے تعلق پر مرحوم نے ایک خط میں اس طرح سے اظہار مسرت کیا کہ ”اللہ تعالیٰ کا بہت احسان ہے کہ دنیا کے ہر کونے میں ہمارے بھائی موجود ہیں اور ہم جہاں بھی جائیں۔ اپنے ان بھائیوں کی خوش آمدید کی صداء کو استقبال کے لئے گرم جوش پاتے ہیں“

امریکہ میں بھی انہیں ہوائی جہاز کا ایک سخت حادثہ پیش آیا تھا۔ خاکسار ان دنوں پاکستان میں مختصر عرصہ قیام کے بعد واپس آرہا تھا۔ واپس آکر میں نے ہمدردی کا خط لکھا تو جواب میں حادثے کی تفاصیل لکھنے کے بعد لکھا:- ”سب عزیز میری تکلیف کا ذکر کرتے ہیں اور عموماً لکھتے ہیں کہ بہت افسوس ہوا۔ ان کی طرف سے تو دل مشکور ہوتا ہے مگر دراصل تکلیف یا افسوس کا ڈائرکٹ تعلق میرے اپنے ساتھ ہے۔ جب بھی میں نے تکلیف اور افسوس کا پڑھا ہے تو عجب سا محسوس کیا ہے دل کہتا ہے کونسی تکلیف اور کیا افسوس۔ مجھے کوئی تکلیف بطور تکلیف کے یاد نہیں ہاں چوٹیں ضرور آئی تھیں۔ مگر حادثہ کے ساتھ ہی نیم بیہوشی کی حالت طاری ہو گئی۔ حتیٰ کہ ہوش آنے پر یہاں تک معلوم نہ تھا کہ ہوا کیا ہے۔ ہوش آیا تو بتایا گیا کہ ایسا خوفناک حادثہ ہوا ہے اور یہ کہ حادثہ کے مقابلے میں مجھے کچھ ہوا ہی نہیں۔ اس بات کا سننا تھا کہ دل خدا کے شکر سے لبریز ہو گیا اور اگر کہیں درد محسوس ہوتا تھا۔ تو خدا کا شکر کرتا تھا کہ اس سے زیادہ نہیں ہو رہا۔ سچ مانئیے تو درد میں بھی لطف سا محسوس ہونے لگ گیا تھا۔ دوسرا انعام شکریہ کا یہ ہے کہ اگر Carelessness کا الزام میرے پر لگایا جاتا۔ تو جسمانی زخم بے شک مندمل ہو جاتے مگر وہ ذہنی کوفت باقی رہتی۔ . . . . . مگر خدا کا بہت بہت شکر ہے کہ مجھ پر قطعاً کوئی الزام ثابت نہیں ہوا“۔

اس خط کے ایمان پرور روحانی کیف کو میں کسی حاشیہ آرائی سے کم نہیں کرنا چاہتا۔

احباب خود تصور کر سکتے ہیں کہ مرحوم نوجوان کا پاکیزہ قلب تقوےٰ و معرفت کے کس ارفع مقام کا حامل تھا۔ اگر یہ پاکیزگی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل نہیں تو یہ نمونہ آجکل کے دوسرے نام نہاد مسلمان نوجوانوں میں کیوں نظر نہیں آتا؟

مرحوم سے آخر وقت تک ملاقات نہ ہو سکنے کی حسرت ہے اور عین نوجوانی میں ناگہانی جدائی کا قلق۔ مگر دل کہتا ہے کہ اس ممالک حقیقی کے پیار نوجوان محی الدین کو جو اعلیٰ مقام حاصل ہو گا۔ اس پر بہت سے رشک کرینگے امریکہ مشن خوش قسمت ہے کہ اُسے خواہ مختصر عرصہ کے لئے ہی سہی۔ لیکن ایسے نیک نوجوان کے قیام کی برکت حاصل ہوئی۔ اور ان کے خاندان سے صمیم قلب سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ یہ نوجوان بے شک ہم سے اس دنیا میں عارضی طور پر جدا ہو گیا۔ لیکن ایسے ہی نوجوانوں کا نمونہ ہے جو آئندہ نسلوں کی روحانی زندگی میں جلاء پیدا کرنے کا باعث ہوتا رہے گا اور انہیں وہ روحانی قوت عطا کرے گا۔ جو دنیا میں خدا تعالےٰ کے نام کی عظمت کو قائم کرے گی۔

خاکسار:- خلیل احمد ناصر

واشنگٹن - امریکہ

سیلاب کے ایام میں خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب کی خدمات

ننکانہ صاحب اور اس کے گرد و نواح میں بہت بڑا سیلاب آیا۔ کثرت سے بستیاں ویران ہو گئیں اور لوگوں کے لئے کوئی پناہ کی جگہ نہ تھی۔ ننکانہ صاحب کے قصبہ میں کوئی ۸ دن اس قدر پانی کی کثرت رہی کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دریا نے اپنا رُخ ہی بدل لیا ہے۔ تین چار دن شب و روز جب کہ پانی کا بہت زور تھا۔ خدام بند لگاتے رہے۔ اطفال نے ان ایام میں اپنے محلہ سے کھانا فراہم کرنے کا انتظام کیا اور تقریباً سو آدمی کا کھانا اپنے محلہ سے اکٹھا کر کے پہنچاتے رہے۔ جب پانی کا زور کم ہوا۔ تو پرانے قصبہ میں جو لوگ رہتے تھے ان کو خوراک پہنچائی گئی۔ جن کے مکانوں میں پانی کے آنے کا خطرہ تھا وہاں مٹی ڈالی گئی۔ اور بعض کے اسباب کو منتقل کرنے میں امداد دی گئی۔ پانی کی وجہ سے ملیریا کا بہت زور تھا اسلئے ہمارے نوجوانوں نے اپنے احمدی اطبا کو ہمراہ لے کر مریضوں میں دوائی تقسیم کی۔ جس کا خرچ جماعت نے ادا کیا۔ تقریباً چھ سو سے زائد مریضوں کو دوائی دی گئی۔ جن میں سے اکثر شہر کے رہنے والے ہیں۔ اور بعض باہر دیہات کے بھی۔ ہمارے اطبا خود دیہات میں لوگوں کے گھروں میں جا کر مریضوں کو دیکھتے اور دوائی دیتے رہے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب)

حلقہ راولپنڈی کے لئے انسپکٹر بیت المال

حلقہ راولپنڈی۔ جہلم۔ میانوالی۔ کیمبل پور اور صوبہ سرحد میں مولوی محمد سعید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کو متعین کیا گیا ہے۔ عہدیداران اور احباب جماعت مطلع رہیں۔ (ناظر بیت المال)

درخواست دعا:- میاں اللہ بخش صاحب ٹھیکیدار (رحیمہ والے) خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ ایک عرصہ سے مالی مشکلات میں مبتلا چلے آرہے ہیں۔ احباب ان کی فراخ حالی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (نذیر احمد سیالکوٹی جودھامل بلڈنگ لاہور)

مبلغین مغربی افریقہ تعلیم الاسلام سکول چنیوٹ میں

چنیوٹ ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۰ء آج صبح آٹھ بجے کی گاڑی سے مجاہدین مغربی افریقہ مکرم نسیم سیفی صاحب مکرم مولوی محمد صدیق صاحب۔ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب کراچی جانے کے لئے محترم ملک عمر علی صاحب نائب وکیل التبشیر کی سرکردگی میں چنیوٹ سٹیشن پر وارد ہوئے۔ مبلغین کرام کے ہمراہ ربوہ سے کثیر التعداد احباب الوداع کہنے کی غرض سے آئے ہوئے تھے۔ نعرہ ہائے تکبیر۔ اور اسلام زندہ باد کے نعروں کے درمیان مجاہدین کرام کا ریلوے سٹیشن پر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے سٹاف اور نمائندہ طلباء نے بمعیت امیر صاحب جماعت چنیوٹ و دیگر احباب کرام استقبال کیا۔ اور مبلغین کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بورڈنگ ہاؤس میں معزز مہمانوں کے لئے ناشتہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر جملہ احباب تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تشریف لے گئے۔ جہاں مبلغین کرام کو الوداع کہنے کے لئے ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ کارروائی کا آغاز حمید احمد متعلم جماعت نہم کی تلاوت سے ہوا۔ معزز مہمانوں کا حاضرین سے تعارف کراتے ہوئے محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر نے فریضہ تبلیغ کی بجاآوری کا موقع میسر آنے پر مبلغین کو قابل رشک قرار دیتے ہوئے مبارکباد دی اور اسکول میں تشریف لانے پر مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ مبلغین کی طرف سے محترم نسیم سیفی صاحب نے امیر قافلہ کی حیثیت سے اپنی اور اپنے رفقاء کار کی طرف سے اس تقریب پر سٹاف کا شکریہ ادا کیا۔ اور طلباء کو نصیحت کی کہ اب جب کہ تبلیغ کا میدان بہت وسیع ہو چکا ہے۔ ان میں سے ہر ایک یہی سمجھے کہ آج نہیں تو کل تبلیغ پر نکلنے کی ذمہ داری ان پر بھی پڑنے والی ہے۔ اور اسکے لئے وہ ابھی سے تیاری شروع کر دیں تاکہ وہ فریضہ تبلیغ کو کما حقہ ادا کر سکیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ ابھی اس سکول کے پرانے طالب علم ہیں اور اوائل میں وہ یہی سمجھا کرتے تھے تبلیغ کا کام صرف مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کے طلبہ سے ہی مختص ہے لیکن وقت نے ثابت کر دیا کہ ہمارا یہ ادارہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے مبلغ تیار ہو سکتا ہے اور کرتا رہیگا۔

([illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوبہ سرحد قیام پاکستان کے تیسرے سال میں

صوبہ شمال مغربی سرحد نے جو بجا طور پر پاکستان کا مثالی صوبہ کہلاتا ہے۔ قیام پاکستان کے تیسرے سال میں سیاسی۔ اقتصادی نیز عمرانی میدان میں اپنی مسلسل ترقی کو نہایت عمدگی سے قائم رکھا ہے۔

اہالیان صوبہ کے سیاسی شعور میں ترقی ہوئی ہے اور گذشتہ تین سال کے اندر جملہ معاملات پر ان کے نظریوں میں زبردست تبدیلی ہوئی ہے۔ صوبہ کے عوام اتنے متحد ہیں جتنے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں تھے۔ اور وہ پاکستان کی عام اخلاقی اور مادی ترقی کے لئے ہر ممکن خدمت انجام دینے کے لئے تیار ہیں۔ خاص طور پر عوام کا صوبائی حکومت سے روز افزوں تعاون نہایت نمایاں ہے۔ اور صوبائی حکومت کی مضبوطی اس امر کی واضح دلیل ہے۔ کہ وہ عوام میں ہر دلعزیز ہے۔ اس سال کے دوران میں صوبہ بھر میں کوئی منظم تخریبی کارروائی نہیں ہوئی۔ چونکہ خان عبدالقیوم خان کی قیادت میں پٹھان اپنے صوبہ کو ہر میدان میں ترقی دینے اور پاکستان کو دنیا کا ایک عظیم ترین ملک بنانے کے لئے محنت سے کام کر رہے ہیں۔ لہذا صوبائی حکومت کے لئے یہ ممکن ہوا کہ ناکافی مالی وسائل کے باوجود قومی تعمیر کے کام زیادہ عزم سے اور محنت سے انجام دے۔

مارچ ۱۹۵۰ء میں ایک ۳۳ کے وی ٹرانسمشن لائن صوابی کو بھی دی گئی۔ جہاں پر ۱۱ کے وی ٹرانسمشن لائنوں کا ایک نظام مختلف اطراف میں بجلی لے جانے کے لئے بنایا جا رہا ہے۔ اس سے صوابی بسب ڈویژن کے تقریباً ۴ بڑے اور چھوٹے دیہات کو بجلی ملے گی۔ لائنوں کی یہ توسیعات نیز جوبار حسین اور شیوا کے لئے تجویز کی گئی ہیں۔ علاقہ کی زراعت کو کافی ترقی دیں گی۔ تھانہ تک موجودہ لائن کی منگورا اور سیدو شریف تک مزید توسیع ہو جانے پر ریاست سوات کو بھی مالاکنڈ گرڈ سسٹم سے بجلی ملے گی۔

وارسک اور درگائی اسکیمیں جن کا منشا علی الترتیب ۱۰۵۰۰۰ کلوواٹ اور ۲۰۰۰۰ کلوواٹ بجلی پیدا کرنا ہے مکمل ہونے پر نہ صرف صوبہ بھر کے اقتصادی نظام میں انقلاب پیدا کر دیں گی۔ بلکہ زیادہ صنعتوں کو ترقی دے کر بجلی کے ذریعہ ریلوے کی نقل و حمل کو ممکن بنا کر اور نل کنوؤں سے آبپاشی کا انتظام کر کے مغربی پاکستان کے بیشتر حصوں میں انقلاب پیدا کر دیں گی۔

صنعتیں

صوبہ کو صنعتی بنانے کی راہ میں بھی ایک امید افزاء ابتداء ہوئی ہے۔ اور مردان میں شکر کا مل قائم کیا گیا ہے۔ جو ایشیاء میں شکر کا سب سے بڑا کارخانہ ہے۔ اور توقع ہے۔ کہ یہ کارخانہ سالانہ ۵۰۰۰۰ ٹن شکر بنائے گا۔ یہ کارخانہ آئندہ نومبر سے باقاعدہ کام شروع کر دے گا تخت بائی میں شکر کا دوسرا کارخانہ اور نوشہرہ میں دباغت کا کارخانہ بھی نہایت اطمینان بخش طور سے کام کر رہا ہے۔ اول الذکر کارخانہ کی پیداوار قبل تقسیم کے زمانہ کی نسبت تقریباً دوگنی ہو گئی ہے۔ امید ہے کہ ان تین نئی مشینوں کے آجانے پر جن کے لئے آرڈر دیا جا چکا ہے۔ نوشہرہ کا کارخانہ دباغت بھی ترقی کرے گا۔

اس کے علاوہ اس صوبہ میں عنقریب نوشہرہ کے مقام پر ایک اونی پارچہ بافی کا کارخانہ۔ اکوڑہ کھٹک میں ایک سیگرٹ فیکٹری۔ پشاور میں آٹے اور تیل کی ملیں۔ پشاور میں ایک ریفریجریشن کارخانہ اور سرحدی مصنوعات سے متعلق متعدد دیگر چھوٹے کارخانے قائم ہو رہے ہیں۔

صوبہ سرحد میں ادویات اور کیمیائی اشیا کا ایک کارخانہ "فرانٹیئر کیمیکل ورکس" کے نام سے ۱۹۴۷ء میں قائم ہوا تھا۔ یہ کارخانہ مختلف قسموں کے ٹنکچر۔ اسپرٹ۔ طبی۔ شربت اور طبی جڑی بوٹیوں سے دیگر دوائیاں بناتا ہے۔ اس کے علاوہ نوشہرہ میں ایک اونی پارچہ بافی کا کارخانہ پشاور میں آٹا پیسنے اور تیل کا کارخانہ اور مختلف علاقوں میں برف بنانے اور کھانے پینے کی اشیاء ٹھنڈی رکھنے کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے چار اہم سرکاری اداروں کے منصوبے مرتب کئے جا چکے ہیں اور عنقریب ان پر عمل شروع ہو جائیگا

درخواست ہائے دعا

خاکسار کے بچے موسمی بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری اہلیہ جو کمزوری کے سبب ایک عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ احباب میرے کاروبار اور صحت کیلئے بھی دعا فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں گے

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی سوداگران چاول منڈی مریدکے)

(۲) اہلیہ ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب آف کوہاٹ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ اور بیماری طول پکڑ رہی ہے۔ احباب کرام ان کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ نیز میری اہلیہ بھی بیمار ہے۔ اس کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

(مرزا عبدالسمیع چنیوٹ)

مخلصین جماعت احمدیہ کا اخلاص

حسب ذیل احمدی دوستوں نے بذریعہ چوہدری عطاء اللہ صاحب دیہاتی مبلغ ڈیری فارم ربوہ کے لئے حسب ذیل اشیاء وقف کی ہیں۔

(۱) چوہدری عبدالمجید صاحب ولد چوہدری محمد شفیع صاحب ساکن چک ۹ جنوبی پنیار ضلع سرگودھا ایک بھینس چند یوم کی بیشر دار۔ جو ڈیری میں پہنچ چکی ہے۔

(۲) چوہدری عبدالحی ولد عبید اللہ صاحبان چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا ایک عدد ٹلکہ جو ڈیری میں پہنچ چکا ہے۔ جس کا خرچ لگوائی جماعت احمدیہ چک ۴۶ شمالی نے ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(۳) ملک عمر علی صاحب رئیس کھوکھر ضلع ملتان نے ایک بھینس دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔

دوست دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان کے مالوں میں برکت ڈالے اور بہتر اجر عطا فرمائے۔

حضور کی خدمت میں ان دوستوں کے اس وقف کی منظوری کا معاملہ پیش کر دیا گیا ہے۔ جس پر حضور نے جزاھم اللہ احسن الجزاء تحریر فرما کر اظہار خوشنودی فرمایا ہے۔

(خاکسار ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

مندرجہ ذیل احباب کے موجودہ پتہ جات نظارت ہذا کو مطلوب ہیں۔ جو صاحب ان کے موجودہ پتہ جات سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو بھی مطلع فرمائیں۔ یا اگر یہ احباب خود اس اعلان کو پڑھیں تو فوراً اپنے موجودہ پتہ جات سے اطلاع دیں۔

(۱) ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب میڈیکل پریکٹشنر کارخانہ بازار ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ (۲) محمد صدیق صاحب احمدی ریلوے روڈ متصل امرت دھارا بلڈنگ لاہور (۳) عبدالحمید صاحب سعید حیدرآبادی اکونٹنٹ نیشنل بنک مری روڈ راولپنڈی (۴) مولوی عبدالقادر صاحب احسان ولد حاجی محمد صاحب بستی رندان (۵) احمد علی خان صاحب ولد قاسم علی خان صاحب مرحوم مہاجر قادیان (۶) اسلم وحید صاحب سٹوڈنٹ بی۔ اے اسلامیہ کالج لاہور (نظارت بیت المال)

حب اطہر از جسٹر ڈ :- اسقاط حمل کا مجرب علاج - فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸/- مکمل خوراک گیارہ تولہ پورے چودہ روپے ۱۳/۱۲ :- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

تعمیر مسجد ربوہ کا سو فیصدی چندہ ادا کرنیوالے

احباب

جماعت احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ

مولوی عبد المنان صاحب خلف ان مستری چراغ دین صاحب	۱/۴/-
مستری ناظر دین صاحب بگول تمتم قادیان حال احمد نگر	۱/-/-
میاں محمد حسین صاحب ناصر آبادی منجانب اہلیہ خود	۱/-/-
" " " ہمشیرہ خود	۲/-/-
" " " نصل حسین پسر خود	۱/۱/۶
مستری عبد الحمید صاحب ننگلی	۲/-/-
غلام دین صاحب دوکاندار	۱/-/-
چوہدری غلام قادر صاحب چک لوہٹ	۱/-/-
دین محمد صاحب قادیانی	۱/-/-
فرمان علی صاحب مہاجر کشمیری	۱/-/-
صلاح الدین صاحب متعلم جماعت سوم مدرسہ احمدیہ	۵/-/-
چوہدری محمد یوسف صاحب	۱/-/-
پیر عبد الحمید صاحب ڈویژن	۱/-/-
محمد ابراہیم صاحب کفش دوز	۱/-/-
طالبات گرلز سکول احمد نگر بذریعہ ربیعہ خانم استانی صاحبہ	۲/۱۲/-
میاں غلام محمد صاحب پسر بابا شیر محمد صاحب سوم	-/۸/-
کمال یوسف صاحب متعلم جماعت سوم	-/۸/-
حکیم کریم اللہ صاحب و برادران	۲/-/-
چوہدری خیر الدین صاحب ولد لدھا	۱/-/-
" نور محمد صاحب چک لوہٹ	۱/-/-
" علی شیر صاحب	۱/-/-
محمد ظہور صاحب پلیالوی مع خاندان	۱/-/-
محمد ابراہیم صاحب ولد سمن لائے پوری	۱/-/-
مستری رحمت علی صاحب ولد مستری ماہی صاحب	۱/-/-
اللہ رکھی صاحبہ زوجہ بابو فقیر علی صاحب قادیانی	۱/-/-
چوہدری محمد یوسف صاحب رام گڑھی	-/۸/-
عزیز دین صاحب امرتسری	۱/-/-
قاضی محمد نذیر صاحب لیکچرار جامعہ احمدیہ	۱/-/-
مستری محمد رمضان صاحب ننگلی باغبانان	۱/-/-
متفرق دستی سکر ٹری مال	۱/۴/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب غوث گڑھی	۱/-/-
" رحمت علی صاحب ٹانڈہ شیر زوش منجانب اہلیہ خود	۵/-/-

نوٹ :- منشی کلیم الرحمٰن صاحب ہیڈ کلرک نظارت امور عامہ نے بمعہ اپنے اہل وعیال کے مبلغ ۵/-/- روپے چندہ مسجد ربوہ ادا کر دیا تھا - اب شائع کیا جاتا ہے - جو پہلے شائع ہونے سے رہ گیا تھا -

(نظارت بیت المال)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں - تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو - تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے -

وصیت نمبر ۷۹۵۹ :- میں ضیاء اللہ سلیم ولد عطاء اللہ صاحب عمر ۱۹ سال موضع قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۸-۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے - کیونکہ میرے والد بزرگوار محترم بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں - اس وقت میں انڈین ایئر فورس میں ملازم ہوں اور میری ماہوار مبلغ -/۸۲ روپیہ ہے لہذا میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - اور باقاعدہ ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - کمی بیشی کی صورت میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کو اطلاع دیتا رہوں گا - اگر میرے فوت ہو جانے پر میری اور کوئی جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو - تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی - نیز میرے حصہ میں جو جائداد میرے والدین کی طرف سے ملے گی - اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی

العبد :- ضیاء اللہ سلیم ۱۶۱۲۲ فوٹو گرافر ۱ سکواڈرن - گواہ شد :- عبد المجید خان موصی ۶۸۶۶ انڈین ایئر فورس بقلم خود

گواہ شد :- محمد علی ولد محمد صدیق انڈین ایئر فورس

وصیت ۵۶۴۴ :- میں طیبہ خاتون بنت خان بہادر چوہدری ابو الہاشم خان صاحب عمر قریباً ۲۰ سال ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں -

مجھے اس وقت اپنے والد محترم کی طرف سے مبلغ -/۵ روپے ماہوار بطور جیب خرچ کے ملتے ہیں - اس لئے میں اپنے موجودہ جیب خرچ میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو - تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی - نیز میری موجودہ آمد میں سے کوئی کمی یا زیادتی ہوئی - تو اس کی اطلاع دفتر مقبرہ بہشتی صدر انجمن احمدیہ میں کر دی جائے گی -

الامتہ :- طیبہ خاتون - گواہ شد ابو الہاشم خان چوہدری - گواہ شد :- عبد المغنی خان

وصیت نمبر ۱۰۸ :- میں نور آمنہ زوجہ عبد الحمید صاحب آصف عمر ۱۶ سال ساکن نواں کوٹ ڈاکخانہ فیض پور کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸ جون ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری جائداد حسب ذیل ہے -

حق مہر بذمہ خاوند قابل ادا :- /۵۰۰ روپیہ کانٹے جوڑی ۹ ماشہ اور انگوٹھی ۳ ماشہ قیمتی -/۱۱۲ روپیہ کل -/۶۱۲ روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں - نیز یہ عہد بھی کرتی ہوں - کہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائداد ہو گی - اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہو گی -

الامتہ :- نور آمنہ اہلیہ عبد الحمید صاحب آصف

گواہ شد :- عبد الحق شاکر برادر حقیقی موصیہ واقف زندگی -

گواہ شد :- عبد الحمید آصف خاوند موصیہ

وصیت عــ ۱۲۰۸۴ :- میں رضیہ بیگم زوجہ ملک محمد الدین صاحب خادم عمر ۳۰ سال ساکن قادیان حال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱ جنوری ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - اس وقت میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے - صرف تین صد ۳۰۰ روپیہ حق مہر بذمہ میرے شوہر ہے جس میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں - میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی جائداد ثابت ہو - تو اس کے ۱/۱۰ کی حصہ دار صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی -

الامتہ :- رضیہ بیگم اہلیہ ملک محمد الدین خادم

کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

گواہ شد :- ملک محمد الدین خادم کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری رتن باغ لاہور

گواہ شد :- مبارک محمود پانی پتی کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری رتن باغ لاہور

پتہ مطلوب ہے

ماسٹر فضل الٰہی صاحب ریٹائرڈ مدرس جو محلہ دار الفضل قادیان میں رہتے تھے - قادیان سے ان کے بخیریت پاکستان آجانے کا تو علم ہو گیا تھا لیکن اس کے بعد پتہ نہیں - کہ وہ آج کل کہاں مقیم ہیں - اگر وہ خود یا کسی اور دوست کو ان کا علم ہو - تو مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں - مہربانی ہو گی -

مظفر عالم ظہور والی مقام خورد ہسپتال ضلع جہلم

احمدیت کے خلاف پانچ اعتراضات
معہ جواب
منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ
انگریزی و اردو میں کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

دواخانہ خدمت خلق کی شائع کردہ ادویہ
ملیریا کی بے نظیر دوا - تلی جگر معدہ کے لئے مفید ہے - قیمت سو قرص ڈیڑھ روپیہ ۱/۲ اور پیر
شفائی پرانے بخاروں کا تیر بہدف علاج - تلی اور جگر کا واحد علاج - شائقین کے ساتھ اس کا استعمال سو فیصدی کامیاب ہے - قیمت ۵ تولہ دو روپیہ صرف
اکسیر سل :- نہایت ہی آزمودہ چند خوراک سے مادہ سل کو دور کر دیتی ہے قیمت مکمل کورس ایک چار روپے بارہ آنے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ - ضلع جھنگ

آرام دہ سفر لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں - موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کیلئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے -
چوہدری سردار خان منیجر جی - ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہیں - فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھا مل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوویٹ یونین نے بین الاقوامی تعمیری سرگرمیوں میں کوئی مدد نہیں دی

لنڈن ۴ نومبر۔ مجلس اقوام کی سیاسی کمیٹی میں وشنسکی کی تقریر کے جواب میں برطانیہ کے وزیر مملکت مسٹر کینتھ ینگر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ آپ نے کہا دنیا امن چاہتی ہے۔ اس جذبے کو سوویٹ یونین اپنی اغراض کے لئے استعمال کر رہی ہے۔ سٹاک ہوم اپیل پر جو لاکھوں دستخط لئے گئے ہیں۔ ان سے کوئی متاثر نہیں ہوگا۔ کئی ایسی مثالیں موجود ہیں۔ کہ جب دستخط کرنے والوں کو اس ریاکاری کا علم ہوا۔ تو انہوں نے اپنے دستخط واپس لے لئے۔ پورے پورے صفحوں پر ایک ہی خط میں بے شمار دستخط کر دیئے گئے ہیں۔ دستخطوں کی ایک بڑی تعداد شمالی کوریا کے ان لوگوں سے لی گئی۔ جو اس وقت ایک مضبوط فوجی مہم کی تیاری کر رہے تھے۔

خفیہ ہتھیار۔ مجلس اقوام کے زیر اہتمام ایٹمی طاقت کو اس طرح کنٹرول کیا جائے کہ ہر امن پسند ریاست کو ایٹمی ہتھیاروں کی تنسیخ کے وقت کامل اعتماد ہو۔ کہ دوسری قومیں بھی ایسا ہی کر رہی ہیں۔ اور اگر کسی ریاست نے خفیہ طور پر ایٹمی ہتھیار بنائے۔ تو مجلس اقوام اسے معلوم کرنے پر قادر ہوگی۔

مسٹر ینگر نے کہا معائنے سے بچنے کے مواقع اتنے ہیں کہ سوائے سوویٹ یونین کے باقی تمام طاقتیں اس امر پر متفق تھیں کہ معائنے کے علاوہ ایٹمی خام مال کے انتظام اور اس سے فائدہ اٹھانے پر بھی بین الاقوامی انتظام سے ایٹمی طاقت کی پُر امن ترقی پر کوئی پابندی لگ جائے گی۔ اور الگ سوویٹ یونین کی قرارداد کے مطابق ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال انسانیت کے خلاف خوفناک ترین بین الاقوامی جرم کی حیثیت رکھتا ہے۔ تو ہم سب کو آزادی کے بارہ میں اپنے رسمی تصورات میں کچھ تبدیلی کو منظور کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ بلکہ اگر انسانیت کو بربادی سے بچانا مقصود ہے۔ تو ضرورت پڑنے پر قربانیاں کرنے سے بھی گریز نہیں کرنا چاہیئے۔

مسٹر ینگر نے بتایا سوویٹ قرارداد سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایٹمی ہتھیار ہی واحد خطرہ ہیں۔ سوویٹ یونین نے جنگ کے طریقے کی حیثیت سے ٹینکوں کی مذمت کیوں نہیں کی۔ انہیں ہٹلر نے اپنے جارحانہ اقدام میں استعمال کیا تھا۔ کیا اس کی یہ توجیہ کہ سوویٹ یونین کی فوج میں اس وقت پچیس ہزار ٹینک موجود ہیں۔

اس الزام کے جواب میں کہ برطانیہ اور امریکہ کی پالیسی طاقت کے تصور پر مبنی ہے۔ مسٹر ینگر نے کہا۔ ہم نے تلخ تجربے سے معلوم کر لیا ہے کہ اگر موجودہ بہتر طاقت کا کوئی توازن پیدا نہ ہوا۔ تو سوویٹ حکومت سے کسی منصفانہ سمجھوتے کی کوشش اسی طرح حقیقت پسندانہ ہوگی۔ جیسے ایک چوہے کو بلی کے ساتھ سمجھوتے کی دعوت دی جائے۔

جہاں تک ہمارے علم کا تعلق ہے سوویٹ یونین کی فوج میں چالیس لاکھ افراد مسلح ہیں۔ جو ڈیڑھ سو سرگرم ڈویژنوں کی صورت میں منظم ہیں۔ اس عظیم الشان طاقت کے مقابلہ پر مغربی یورپ کے دفاع کے لئے ساٹھ ڈویژنوں کی تیاری کو اگر دنیا بھر میں تسلط جمانے کے عزم سے تعبیر کیا جائے۔ تو اس پر کیا تبصرہ کیا جا سکتا ہے۔ سوویٹ یونین کی یہ تجویز کہ تمام ملک اپنی طاقت میں ایک تہائی کمی کر دیں۔ تو یہ ریاکاری کی ایک شرمناک مثال ہے۔

کسانوں کی بین الاقوامی انجمن کا تازہ مشورہ

واشنگٹن ۴ر نومبر۔ کسانوں کی بین الاقوامی انجمن نے اپنے ایک تازہ منشور میں ایشیا کے رہنے والوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ اشتراکیوں کے زرعی اصلاحوں کے وعدوں پر بھروسہ نہ کریں۔ اس لئے کہ یہ وعدے حقیقت سے منزلوں دور ہوتے ہیں۔ انجمن مذکور کی اکثریت ان کسانوں پر مشتمل ہے جن کا تعلق کبھی مشرقی یورپ ممالک سے ہوا تھا۔ اور جو آج جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ان جلاوطن راہنماؤں نے اس منشور میں کہا ہے۔ کہ ہمارا یہ پیغام ان لاکھوں کسانوں کی طرف سے متصور کیا جائے جب کبھی مشرقی یورپ میں اپنی زمینوں کے مالک تھے۔ اور آج ایک چپہ بھر زمین بھی ان کے قبضہ میں نہیں ہے۔ یہ بد نصیب چاہتے ہیں کہ ان کے ایشیائی بھائی اس حقیقت سے آشنا ہو جائیں۔ جس کا انکشاف انہیں اس قدر تلخ تجربہ کے بعد ہوا۔ اشتراکی دعوے کرتے ہیں کہ وہ زمین کو کاشتکاروں میں برابر تقسیم کر دیں گے۔ لیکن یہ محض ان کا بہانہ ہے۔ اس حیلہ سے وہ اشتراکی آمریت کی بنیادیں استوار کرنا چاہتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ وقتی طور پر اس وعدہ کو پورا کرتے ہوئے نظر بھی آئیں۔ لیکن یہ صورت حال زیادہ عرصہ قائم نہیں رہتی۔ وہ اپنی دی ہوئی زمین واپس لے لیتے ہیں۔

فضل الرحمن بلوچستان میں

کوئٹہ ۴ر نومبر۔ بلوچستان مسلم لیگ کے ایک وفد نے وزیر تعلیم و تجارت مسٹر فضل الرحمن سے ملاقات کی اور صوبہ میں مجوزہ اصلاحات کا نفاذ اور بلوچستان کی تعلیمی ضرورتوں کے متعلق ان سے گفتگو کی۔

کہا جاتا ہے کہ وزیر موصوف نے وفد کو یقین دلایا کہ مرکزی حکومت اس صوبہ کو پاکستان کا ایک خوشحال اور ترقی پسند صوبہ بنانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ (سٹار)

ڈاکٹر بنچ کا بیان بھی قلمبند ہوگا

لیک سکسیس ۴ر نومبر۔ باوثوق ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کے عارضی صلحنامہ کی خلاف ورزیوں کا خاص ۲ ستمبر خسارہ سلامتی کونسل میں پیش کیا جائے گا۔ تو کونسل قضیہ فلسطین کے ثالث ڈاکٹر بنچ کا بیان بھی قلمبند کرے گی۔ اور ان سے عارضی صلح کے خطوط حد بندی کے متعلق استفسار کیا جائے گا۔ سلامتی کونسل کے آئندہ اجلاس کی تاریخ کا فیصلہ یوگوسلافیہ کے نمائندہ پر ...

چین نے غیر اعلان شدہ جنگ شروع کر دی ہے

ٹوکیو ۴ر نومبر۔ یہاں موصول شدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اشتراکی چین نے کوریا میں اقوام متحدہ کی فوجوں کے خلاف غیر اعلان شدہ جنگ شروع کر دی ہے۔ اس کا مقصد بظاہر یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی فوجوں کو ایک طویل مہم میں الجھایا جائے۔ محاذ جنگ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ یہ بات صاف طور پر معلوم ہو رہی ہے کہ پھنسے ہوئے کوریائی اشتراکیوں کو منچوریا سے سامان پہونچایا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

امریکی زندگی کا سرچشمہ مذہب ہے (اُردو میل)

واشنگٹن ۳ر نومبر۔ "امریکہ کی عظمت کا سنگ بنیاد امریکہ والوں کی مذہب سے والہانہ عقیدت میں مضمر ہے"۔ ان الفاظ میں صدر ٹرومین نے امریکہ کی زندگی میں مذہب کی اہمیت کی دوسری سالانہ مہم کا آغاز کیا جس کے تحت نومبر کے مہینے میں ۲ ہزار سے زائد جماعتیں جلسے کریں گی۔ اور تقریبیں منائیں گی۔ صدر ٹرومین نے اپنے افتتاحیہ خطبہ میں اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ امریکی زندگی کا سرچشمہ مذہب ہے۔ انہوں نے سب امریکیوں سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ اس زمانہ میں اپنی اپنی عبادت سے شغف کا اظہار کریں۔

ایٹم بم کی شعاع کے زخم

واشنگٹن ۴ر نومبر۔ آٹھ برطانوی محققین نے جو ایٹم بم کی شعاعوں کے زخموں کے متعلق تحقیقات کر رہے ہیں تجربات کے لئے خود اپنے کو پیش کیا ہے۔ اس جماعت کے لیڈر ڈاکٹر ڈبلیو۔ ایچ مٹر فیلڈ نے یہاں سائنس کی نیشنل اکاڈمی کو بتایا کہ رضاکار ان شعاعوں کے سامنے اپنے بازو رکھتے ہیں جس سے جسم پر آبلہ پڑ جاتا ہے۔ جن میں سے بعض آبلے کافی بڑے ہوتے ہیں۔ اپنے اوپر تجربہ کر کے وہ تکلیف کے مختلف درجوں کا اندازہ لگاتے ہیں۔ (اسٹار)

بلوچستان لیگ میں اختلافات رفع ہو گئے

کوئٹہ ۴ر نومبر۔ بلوچستان مسلم لیگ کے لیڈروں نے جن میں ملک شاہ جہان اور سردار محمد عثمان خان جوگیزئی بھی شامل تھے صدر سندھ مسلم لیگ ایم۔ اے کھوڑو سے ملاقات کی۔ اور لیگ کے تنظیمی امور کے متعلق ان سے گفتگو کی۔

اسٹار سے ایک ملاقات کے دوران میں بلوچستان مسلم لیگ کے صدر ملک شاہ جہان نے مسٹر ایم اے کھوڑو کو اس پر مبارکباد پیش کی کہ بلوچستان مسلم لیگ کے دو مخالف گروہوں کے درمیان مصالحت کرانے میں ان کی کوشش کامیاب ثابت ہوئی۔ ملک شاہ جہان نے یہ امید ظاہر کی کہ مسٹر لیاقت علی خاں کی زیر قیادت مسلم لیگ پاکستان کی خوشحالی اور استحکام کے لئے کام کرے گی۔

یاد ہوگا کہ بلوچستان مسلم لیگ کے اختلافات رفع کرنے کے لئے کل پاکستان مسلم لیگ کے صدر مسٹر لیاقت علی خان نے مسٹر ایم۔ اے کھوڑو کو ثالث مقرر کیا تھا۔ (اسٹار)

حفاظتی کونسل میں کشمیر کا مسئلہ

فلشنگ میڈوز ۴ر نومبر۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ابھی حفاظتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث میں تاخیر ہوگی۔ حفاظتی کونسل کے یوگوسلاوی صدر نے مسئلہ فلسطین پر بحث کے لئے سوموار کو حفاظتی کونسل کا اجلاس طلب کیا ہے۔ اس سے پہلے صدر کونسل نے بتایا کہ کشمیر کے متعلق حفاظتی کونسل کا اجلاس بلانے کے لئے کوئی رسمی درخواست نہیں کی گئی۔ علاوہ ازیں مسئلہ کو حفاظتی کونسل میں پیش کرنے کے بارے میں کوئی پلان دکھائی نہیں دیتا۔

ایران کے لئے ۵۰۰،۰۰۰ ڈالر

طہران ۴ر نومبر۔ اب یہاں اس معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں جس کے ماتحت انسکو (UNESCO) ایران کو ۵۰۰،۰۰۰ ڈالر کی رقم دینے والا ہے۔ ایرانی حکومت کی طرف سے ایرانی سات سالہ منصوبہ کی تنظیم کے ڈائرکٹر ڈاکٹر نفائی نے دستخط کئے ہیں۔ (اسٹار)

عراق کے لئے مصری گنا

بغداد ۴ر نومبر۔ یہاں مختلف قسم کے گنوں کی جو جانچ کی گئی ہے۔ جس میں ایران اور ہندوستان کی قسمیں بھی شامل ہیں۔ اس سے پتہ چلا ہے کہ عراق کے لئے مصری گنا سب سے زیادہ موزوں ہے۔ مصری گنے کی پیداوار یہاں ۴۳ ٹن فی دونام ہوئی حالانکہ خود مصر کی اوسط ۲۹ ٹن ہے۔ (اسٹار)

برطانیہ میں موٹروں کی نمائش

لندن ۴ر نومبر۔ آرڈر موصول ہونے کے لحاظ سے برطانوی موٹر بنانے والے ۱۹۵۰ کی برطانوی موٹروں کی نمائش کو کامیاب ترین تصور کرتے ہیں ایک نئی سپورٹس کار کی کمپنی والوں کا کہنا ہے کہ وہ اپنے گاہکوں کی ضروریات کا دسواں حصہ بھی پورا نہیں کر سکتے ہیں۔ ان کا سارے سال کا برآمدی کوٹہ ختم ہو گیا ہے

بعض کمپنیاں سارے آرڈر پورے نہیں کر سکی ہیں مثلاً آسٹن والوں نے بتایا ہے کہ انہیں آرڈروں کا ⅕ حصہ رد کر دینا پڑا۔ اس لئے کہ اس وقت وہ پورا کام کر رہے ہیں (سٹار)